السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالقدوس بذریعہ ای میل دریافت کرتے ہیں کہ حدیث میں قرن الشیطان کا ذکر آتا ہے اس کا مطلب وضاحت سے لکھیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرن الشیطان کا ذکر جس حدیث میں ہے اس کا ترجمہ یہ ہے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ اہل عراق سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشرق کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہوئے دیکھا کہ خبردار فتنہ ادھر سے رونما ہوگا بلاشبہ فتنہ اسی طرف سے ظاہر ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے (صحیح بخاری : کتاب الفتن)

مدینہ منورہ سے عراق مشرق کی طرف پڑتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ فتنوں کی آماجگاہ سر زمین عراق ہے اس میں شک نہیں ہے کہ سر زمین عراق بڑی ہنگامہ خیز اور فتنہ پرور واقع ہوئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مذکورہ بالا پیش گوئی کے مطابق یہ منحوس خطہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کی آماجگاہ ہے قوم نوح کے بت ود اور سواع وغیرہ عراق ہی میں تھے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خلاف آگ کا الاؤ تیار کرنے والا نمرود اسی عراق کا فرمانروا تھا حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خلاف فتنہ بھی عراقی لوگوں نے برپا کیا تھا نواسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کرنے والے بھی عراقی کوفی تھے اور یہ واقعہ بھی سر زمین میں رونما ہوا اب بھی یہ خطہ اس قسم کے فتنوں کی بدترین مثالیں قائم کیے ہوئے ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:475